Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ

روزنامہ — یوم منگل

ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ — یکم ربیع الثانی سنہ ۱۳۹۷ھ — ۲۲ امان ۱۳۵۶ہش — ۲۲ مارچ ۱۹۷۷ء — نمبر ۶۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

مکرم ملک نذیر احمد خاں صاحب ناظم آباد کراچی گزشتہ ہفتہ سے بعارضہ فالج شدید بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(خاکسار یوسف سلیم۔ دارالصدر شرقی ربوہ)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی علالت

ربوہ ۲۲ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

کل بے چینی بہت رہی
خون میں انفیکشن ابھی
بہت زیادہ ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

صدر صاحبان و سیکرٹریانِ مال توجہ فرمائیں

صدر اصحاب و سیکرٹریانِ مال کی خدمت میں گذارش ہے کہ ازراہِ کرم چندہ جات کی جمع شدہ رقوم اگر اس سے قبل بھجوائی نہ جاسکیں تو مجلس مشاورت پر تشریف لاتے ہوئے ہمراہ لاکر ممنون فرماویں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اعلانِ تعطیل

۲۳ مارچ بروز بدھ یومِ پاکستان کی تقریب سعید پر دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی اس لئے اس روز پرچہ شائع نہیں ہوگا:

(مینیجر الفضل ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومنوں کا ہر لحظہ یادِ الٰہی میں گذرتا ہے وہ ایک دم کیلئے بھی اس سے غافل نہیں ہوتے

وہ نماز کی محافظت کرتے ہیں اور اسے اپنی جان کی طرح عزیز رکھتے ہیں

"وَالَّذِیۡنَ ھُمۡ عَلٰی صَلَوٰتِھِمۡ یُحَافِظُوۡنَ یعنی ... (مومن) اپنی نمازوں پر آپ محافظ اور نگہبان ہیں یعنی وہ کسی دوسرے کی تذکیر اور یاددہانی کے محتاج نہیں رہے بلکہ کچھ ایسا تعلق ان کو خدا سے پیدا ہوگیا ہے اور خدا کی یاد کچھ اس قسم کی محبوب طبع اور مدارِ آرام اور مدارِ زندگی ان کیلئے ہوگئی ہے کہ وہ ہر وقت اس کی نگہبانی میں لگے رہتے ہیں اور ہر دم ان کا یادِ الٰہی میں گذرتا ہے اور نہیں چاہتے کہ ایک دم بھی خدا کے ذکر سے الگ ہوں۔

اب ظاہر ہے کہ انسان اسی چیز کی محافظت اور نگہبانی میں تمام تر کوشش کرکے ہر دم لگا رہتا ہے جس کے گم ہونے میں اپنی ہلاکت اور تباہی دیکھتا ہے جیسا کہ ایک مسافر جو ایک بیابان بے آب و دانہ میں سفر کر رہا ہے جس کے صدہا کوس تک پانی اور روٹی ملنے کی کوئی امید نہیں وہ اپنے پانی اور روٹی کی جو ساتھ رکھتا ہے بہت محافظت کرتا ہے اور اپنی جان کے برابر اس کو سمجھتا ہے کیونکہ وہ یقین رکھتا ہے کہ اس کے ضائع ہونے میں اس کی موت ہے۔

پس وہ لوگ جو اس مسافر کی طرح اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں اور گو مال کا نقصان ہو یا عزت کا نقصان ہو یا نماز کی وجہ سے کوئی ناراض ہو جائے نماز کو نہیں چھوڑتے اور اس کے ضائع ہونے کے اندیشہ میں سخت بیتاب ہوتے اور پیچ و تاب کھاتے گویا مر ہی جاتے ہیں اور نہیں چاہتے کہ ایک دم بھی یادِ الٰہی سے الگ ہوں وہ درحقیقت نماز اور یادِ الٰہی کو اپنی ایک ضروری غذا سمجھتے ہیں جس پر ان کی زندگی کا مدار ہے اور یہ حالت اس وقت پیدا ہوتی ہے کہ جب خدا تعالیٰ ان سے محبت کرتا ہے اور اس کی محبتِ ذاتیہ کا ایک افروختہ شعلہ جس کو روحانی وجود کے لئے ایک رُوح کہنا چاہیئے ان کے دل پر نازل ہوتا ہے اور ان کو حیاتِ ثانی بخش دیتا ہے اور وہ رُوح ان کے تمام وجودِ روحانی کو روشنی اور زندگی بخشتی ہے تب وہ نہ کسی تکلّف اور بناوٹ سے خدا کی یاد میں لگے رہتے ہیں بلکہ خدا ... ان کی رُوحانی زندگی کو جس سے وہ پیار کرتے ہیں اپنی یاد کی غذا سے وابستہ کر دیتا ہے ... جس کو دوسرے لفظوں میں نماز کہتے ہیں۔"

(ضمیمہ براہینِ احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے موافق جماعتِ احمدیہ کے اموال اور اس کے نفوس میں بہت برکت دی ہے

اس برکت کی وجہ سے احبابِ جماعت پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنیں

اپنے اندر خشیت اللہ پیدا کریں اور اپنی ہر چیز خدا کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار رہیں

جماعت کا مالی سال ختم ہو رہا ہے دوست نہ صرف اپنے بجٹ کو پورا کریں بلکہ اس سے زیادہ قربانیاں پیش کریں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۱ امان ۱۳۵۶ہش مطابق ۱۱ مارچ ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے انچارج صیغہ زودنویسی ربوہ)

سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیاتِ قرآنیہ کی تلاوت فرمائی:۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّ بَنِيْنَ ۙ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ○ (المؤمنون آیات ۵۶ تا ۶۲)

اور پھر فرمایا:۔

اس دُنیا میں مال و دولت اُن لوگوں کو بھی دی جاتی ہے جن سے ہمارا ربّ ناراض ہوتا ہے اور انہیں بھی دی جاتی ہے جن پر ہمارے ربّ کی رحمتیں نازل ہو رہی ہوتی ہیں۔

یہ آیات جن کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے ان میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ کسی آدمی کو مال و دولت کا مل جانا یا اس کے پاس مال و دولت کی فراوانی یا اس کی نسل میں برکت کا پایا جانا یعنی یہ کہ خدا تعالیٰ کسی کی اولاد کو کثرت سے بڑھا رہا ہو تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ ایسے لوگ

خدا تعالیٰ کی راہ میں نیکیاں کرنے والے

ہیں اور گویا خدا تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ وہ اور بڑھ چڑھ کر نیکیاں کریں بلکہ وہ خدا تعالیٰ کو ناراض کرتے ہیں دولت کے غلط استعمال سے۔ وہ اپنے جتھے کے زور پر ظلم اور فساد بپا کرنا چاہتے ہیں۔ لوگوں کو تنگ کرتے ہیں اور بھلائی کی باتوں اور خیر خواہی کی راہوں کو اختیار نہیں کرتے۔

پس کسی کے پاس محض مال کا ہونا یا کثرت سے دولت کا ہونا یا آبادی کا زیادہ ہونا جیسا کہ آجکل یورپین ممالک ہیں اور اسی طرح دہریہ ممالک ہیں۔ ان کے پاس دولت بھی بڑی ہے اور جتھہ بھی بڑا ہے۔ بعض ممالک کی کُل آبادی سے زیادہ تو اُن کی فوجیں ہی ہیں۔ غرض محض دُنیوی اموال اور نسل کی کثرت خدا تعالیٰ کے پیار کا نشان نہیں ہوتے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کے

پیار کا نشان

یہ ہے کہ جہاں تک خدا تعالیٰ سے تعلق کا معاملہ ہے خشیۃ اللہ ہونی چاہیئے اور خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو راہِ راست پر قائم رکھنے یا صراطِ مستقیم کی طرف کھینچنے کے لئے جو آسمانی نشان ظاہر کرتا ہے اس کو سمجھنے کی توفیق کا پانا اور اُن پر ایمان لانا ضروری ہے۔ انسان کے دل میں کسی قسم کا شرک نہ ہو۔ نہ وہ اپنے مال کو کچھ سمجھے اور نہ اپنے جتھے کو کچھ سمجھے اور نہ اپنے نفس کو کچھ سمجھے بلکہ جو کچھ بھی توفیق پائے اور جو کچھ بھی حاصل کرے اُسے محض اللہ تعالیٰ کی عطا سمجھے اور اس کا فضل اور رحمت تصوّر کرے اور جو کچھ بھی اُسے ملے اس کا فائدہ وہ دوسروں کو بھی پہنچانے والا ہو اور ڈرتا رہے کہ کہیں بظاہر خیر کے یہ اعمال اور نیکی کی یہ باتیں ریا کے نتیجہ میں یا تکبّر اور فخر کی وجہ سے اُسے خدا سے دُور لے جانیوالی نہ بن جائیں۔ انسان ہر وقت اس بات کو یاد رکھے کہ ایک دن اُسے خدا کے حضور حاضر ہونا ہے اور پھر خدا تعالیٰ نے فیصلہ کرنا ہے کہ وہ نیکیاں مقبول ہونے کے قابل تھیں یا نہیں۔ فرمایا اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ یہ لوگ ہیں جو نیکیوں میں جلد جلد آگے بڑھنے والے ہیں محض مال کوئی چیز نہیں۔ نہ اس سے ہمیں یہ پتہ لگتا ہے کہ چونکہ کسی شخص کے پاس کثرت سے دولت پائی جاتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ اس سے بڑا خوش ہے اور یہی حال کثرتِ نسل کا ہے جس کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ میں ایک اقتدار پیدا ہوتا ہے۔ ہم نے اپنے ملک میں بھی دیکھا ہے بعض دیہاتی اور شہری خاندان اپنی خاندانی کثرت کے نتیجہ میں کمزور خاندانوں پر ظلم کرنا شروع کر دیتے ہیں اور یہ نہیں سوچتے کہ آخر اولاد تو خدا ہی دیتا ہے اور خدا تعالیٰ نے یہ اعلان کیا ہے کہ میرا کثرت بخشنا یہ نہیں ظاہر کرتا کہ تم نے نیکیاں کیں اور میں نے انعام دیا بلکہ یہ بتاتا ہے کہ میں نے تمہارا امتحان لینا چاہا اگر تم امتحان میں ناکام ہو گے تو میرے فضلوں اور رحمتوں کو حاصل کرنے والے نہیں ہو گے بلکہ میرے

غضب اور قہر کی تجلّیات

تم پر ظاہر ہوں گی۔ لیکن اگر خشیۃ اللہ رکھو گے اور خدا تعالیٰ کے نشانات پر ایمان لاؤ گے تو حقیقی نیکی کرنے والے بن جاؤ گے۔

آیات کا لفظ قرآن کریم میں متعدد جگہ استعمال ہوا ہے اور اپنے اندر بہت وسیع معانی رکھتا ہے۔ میں اس وسعت میں تو اِس وقت نہیں جانا چاہتا کیونکہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں لمبا عرصہ مجھے انفیکشن رہی ہے اور اس کے علاج کے لئے ڈاکٹر بڑی تیز دوائیں دیتے ہیں۔ اس بیماری کی وجہ سے میں اَب بھی کمزوری محسوس کر رہا ہوں۔ چونکہ دوائی چھوڑے ہوئے کچھ دن ہو گئے ہیں اور جسم کی کیفیت بھی کچھ ایسی ہو رہی ہے اِس لئے میں یہ خطرہ بھی محسوس کر رہا ہوں کہ انفیکشن پھر زیادہ نہ ہو گئی ہو۔ میں بھی دعا کرتا ہوں آپ بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے صحت سے رکھے۔ اِس لئے میں اِس وقت اِس مضمون کی تفصیل میں جانا نہیں چاہتا۔ میں اپنے بھائیوں کو اِس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جماعت پر اتنا فضل اور اتنا رحم کیا ہے ان ہر دو پہلوؤں کے لحاظ سے بھی جن کا یہاں ذکر کیا گیا ہے یعنی مال و دولت اور اولاد کی کثرت جیسا کہ وعدہ کیا گیا تھا اور

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً بتایا گیا تھا

کہ آپ کے ماننے والوں کے اموال میں اور ان کے نفوس میں کثرت بخشی جائیگی وہ پورا ہوا۔ چنانچہ اُس وقت آپ کا ایک ایک صحابی بظاہر کمزور، دُنیا کا دھتکارا ہوا تھا اور ان میں کوئی جسمانی طاقت نہیں تھی مگر پھر خدا تعالےٰ نے ایسی برکت ڈالی کہ ایسے بیسیوں سینکڑوں صحابہ ہیں جن میں سے ہر ایک کو خدا تعالیٰ کی راہ میں جسمانی طاقتوں کے خرچ کرنے کی توفیق ملی جس کے نتیجہ میں ہر ایک اپنے پیچھے سینکڑوں بچے، بچیاں پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چھوڑ کر اس دُنیا سے رخصت ہوا یعنی اُن کے نفوس میں بھی بڑی کثرت سے برکت بخشی گئی۔ میں نے کئی دفعہ بتایا ہے ہمارے بعض بزرگ ایسے بھی تھے جو پانچ پانچ روپے ماہوار گزارہ لینے والے تھے مگر آج اُن کی اولاد ہزاروں روپے کما رہی ہے۔ ایک بزرگ کے متعلق تو مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ اُن کے چار پانچ بچے تھے جو اپنے وقت میں دس دس ہزار روپے مہینہ کما رہے تھے لیکن یہ کثرتِ اولاد یا کثرتِ مال و دولت ہم پر ایک ذمہ داری ڈالتی ہے اور وہ یہ کہ ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنیں۔ ہم اپنے اموال کو بھی خدا کی رضا اور خوشنودی کے لئے خرچ کرنے والے ہوں اور اپنی اولادوں کی بھی اس طرح تربیت کرنے والے ہوں کہ وہ بنی نوع انسان کے لئے خیر و برکت کے سامان پیدا کرنے والی ہوں۔ دُنیا کے لئے سُکھ اور خوشحالی کے سامان پیدا کرنے والی ہوں۔ کسی کو دُکھ نہ پہنچانے والی ہوں۔ اُن کے دل میں ہر وقت خشیۃ اللہ رہے۔

اب ہماری زندگیوں میں جو پچھلے چند دن گزرے ہیں ان میں بعض دیہاتی دوست ملنے آتے تھے۔ مجھ سے باتیں کرتے تھے اور خوش تھے اِس بات پر کہ وہ ہر روز خدا کے نشان دیکھتے ہیں۔ اس تفصیل میں تو میں اِس وقت نہیں جاؤں گا۔ وقت کی بھی تنگی ہے اور بعض تفاصیل بتانی بھی مناسب نہیں ہوتیں۔ سب سمجھتے ہیں۔ غرض یہ آیات یہ نشان اور اپنے رب کے پیار کی یہ علامتیں دیکھنے کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیئے۔ اُنہیں سمجھنا چاہیئے اُن سے اثر قبول کرنا چاہیئے اور کثرت سے

خدا کی تسبیح و تحمید کرنی چاہیئے

دوستوں کو اپنے اموال خدا کی راہ میں اس کی رضا کے حصول کے لئے زیادہ بشاشت کے ساتھ خرچ کرنے چاہئیں اور اپنی اولادوں کی تربیت اِس طرح کرنی چاہیئے کہ احمدیوں کے گھروں میں ایسی نسل پیدا ہو جو خدا کے ہر بندہ کی خواہ اس کا مذہب اور عقیدہ کچھ ہی ہو یا کہیں کا رہنے والا ہو رنگ اور نسل کے امتیاز کے بغیر بنی نوع انسان کی خیر خواہی کرنے والی ہو تا کہ دُنیا میں انقلابِ عظیم بپا ہو جائے۔

انقلاب مختلف شکلوں میں رونما ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ نوعِ انسانی کی زندگی میں خونی انقلاب آتے رہے ہیں اور بعض انقلاب محبت کی فراوانی کے انقلاب آتے رہے ہیں جیسا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک انقلابِ عظیم بپا ہوا اور وہ انقلابِ عظیم بپا ہوا تھا نوعِ انسانی کی خیر خواہی کا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ یہ جو دُنیا نے انقلابِ عظیم دیکھا کہ سارا بُت پرست عرب مسلمان ہو گیا اور اس انقلاب نے وحشی اور درندہ صفت لوگوں کو انسان بنا دیا۔ صرف انسان ہی نہیں باخدا اور خدا ترس انسان بنا دیا۔ لوگوں کی بھلائی کے لئے ایک قوم پیدا کر دی۔ یہ کس بات کا نتیجہ تھا۔ یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شبینہ دعائیں تھیں جو راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر آپؐ دُنیا کے لئے کیا کرتے تھے۔ چنانچہ آپؐ کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں اُمّتِ مسلمہ میں کئی بزرگ پیدا ہوئے جنہوں نے دعاؤں کے ذریعہ

نوعِ انسانی کی خیر خواہی

کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور التجا کی اور خدا تعالیٰ نے اُن کی دعاؤں کو قبول کر کے غیر مسلموں کو اسلام کی آیات کے سمجھنے کی توفیق دی اور اس طرح اسلام صدیوں تک مُلک مُلک علاقہ علاقہ میں پھیلتا رہا اور آج وہ زمانہ ہم تک پہنچ گیا اور آج تو ساری دُنیا میں اسلام کو پھیلانے کا وقت ہے یہ زمانہ جیسا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا اور آپؐ نے اُمّتِ محمدیہ کو بشارتیں دیں، غلبۂ اسلام کا زمانہ ہے اِس لئے جو احمدی اولاد ہے۔ احمدیوں کی جو نفری، تعداد اور طاقت ہے اور ان کو جو دولت دی گئی ہے اس کا صرف ایک مصرف ہونا چاہیئے کہ خدا کی خشیت رکھتے اور آیات کو دیکھتے ہوئے اور ہر قسم کے شرک اور فخر اور تکبّر سے بچتے ہوئے محض موحّد بن کر خالص موحّد بن کر خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ اپنی ہر چیز قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔ یہ زمانہ صرف مال کی قربانی ہی نہیں مانگتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اوقات کی قربانی

بھی مانگتا ہے، توجہ کی قربانی بھی مانگتا ہے۔ زمانہ یہ چاہتا ہے کہ انسان بجائے اس کے کہ ناولیں پڑھے وہ قرآن کریم پڑھے اور اس پر تدبر کرے۔ زمانہ یہ قربانی مانگتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کی جو تفسیر کی ہے انسان اس کو زیرِ مطالعہ رکھے۔ یہ عجیب علمی دولت ہے اور ایک ایسا خزانہ ہے جس کی دنیوی مال و دولت قیمت ادا نہیں کر سکتے۔ اس کی طرف ہر احمدی کو پوری توجہ دینی چاہیئے۔

دوست نظامِ جماعت کے ماتحت چندے دیتے ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہی تو سب کچھ نہیں۔ اس میں بھی

خدا تعالیٰ نے بڑی برکت ڈالی ہے

اور احمدی کے دل کو بڑی وسعت عطا کی ہے۔ خدا کے فضل سے ہر سال پچھلے سال کی نسبت قدم آگے کی طرف بڑھا ہوا ہے۔ مالی قربانیوں میں تیزی ہے پھیلاؤ ہے اور وسعت ہے کہ انسان حیران اور اس کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

اب پھر ایک مالی سال ختم ہو رہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جماعت اس طرف بھی توجہ کرے گی۔ ہر جماعت اپنے بجٹ سے زیادہ قربانیاں کرے گی۔ لیکن میں محض اس طرف توجہ نہیں دلانا چاہتا میں تو ان آیاتِ قرآنیہ کی روشنی میں آپ کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے دل میں

خشیت اللہ پیدا کرو

خشیت اللہ خشیت اللہ میں بھی فرق ہے۔ اس میں بھی ایک تدریجی ترقی ہوتی ہے۔ ہر علم میں ترقی ہوتی ہے ہر انسان کے تجربے اور علم میں ترقی ہوتی ہے۔ اسی طرح خشیت اللہ کے میدان میں بھی آگے سے آگے بڑھو۔ خدا تعالیٰ تمہیں آیات کو جذب کرنے کی زیادہ توفیق دے۔ خدا تعالیٰ اپنے نشان تم پر پہلے کی نسبت زیادہ نازل کرے اور ان نشانات کو دیکھ کر تمہیں پہلے سے زیادہ تسبیح اور تحمید کرنے کی توفیق ملے۔ خدا کرے کہ شرک کسی دروازے سے بھی تمہاری زندگیوں میں داخل نہ ہو اور جو کچھ خدا نے تمہیں دیا ہے اُسے خدا کے لئے خدا کے بندوں کی خیر خواہی کے لئے تم خرچ کرو۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

انصار اللہ کے زعماء کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ تدریجی وصولی جلد ارسال فرمائیں۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

چودھری عبد الغنی صاحب رُشدی کا ذکرِ خیر

(مکرم محمد نواز صاحب ملک راولپنڈی)

مکرم چودھری عبد الغنی صاحب رُشدی امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی مورخہ ۲۳/۱۱/۷۶ کی شام پانچ بجے حرکتِ قلب بند ہونے سے اِس سرائے فانی سے کوچ کر کے اپنے مالکِ حقیقی سے جا ملے۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون۔

آپ کی ساری زندگی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اہم امور کی انجام دہی میں گزری۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی سے آپ کی وابستگی گزشتہ پچیس برس سے تھی۔ اس دوران آپ قائد مجلس خدام الاحمدیہ، نائب امیر جماعت اور دیگر اہم عہدوں پر فائز رہے۔ زندگی کے آخری چند ماہ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کے فرائض انجام دیتے رہے۔ آپ کی ذہانت، فرض شناسی، بیدار مغزی اور فنِ عمارت کی مہارت سے نہ صرف مقامی جماعت فائدہ اُٹھاتی رہی بلکہ مرکزِ سلسلہ بھی استفادہ کرتا رہا۔ آپ نے مرکز کے احکام کی بجا آوری کے لئے جس جانفشانی، محنت اور لگن سے کام کیا وہ ہم سب کے لئے درسِ تقلید ہے۔ طبیعت میں متانت، محبت، پیار اور بے لوث خلوص کا جذبہ بدرجہ اتم موجود تھا۔ زندگی کے ہر شعبے میں جو بھی مشورہ دیتے وہ آخر کامیاب ہوتا۔

خلافتِ حقہ سے وابستگی بھی اپنی مثال آپ تھی۔ جب بھی مرکز سے بلاوا آیا یکدم تیار۔ بعض اوقات گھر والے آپ کی صحت کے پیشِ نظر سفر نہ کرنے کا مشورہ دیتے مگر ہمیشہ کہتے مجھے دین کے کام سے مت روکو اور مرکز کے کام کو اوّلیت دیتے۔

فنِ عمارت کے نقشہ جات کے سلسلہ میں آپ کو کمال حاصل تھا۔ پاکستان کی قریباً بارہ مساجد کے نقشہ جات آپ کے تیار کردہ تھے جن میں مسجد اقصیٰ ربوہ، مسجد احمدیہ ڈھاکہ اور مسجد احمدیہ نور راولپنڈی قابلِ ذکر ہیں۔

حلقہ احباب میں منفرد شخصیت کے مالک تھے۔ اپنے دوستوں، عزیزوں میں یکساں مقبول، عجز و انکسار کا پیکر، اوصافِ حمیدہ و اخلاقِ پسندیدہ کی تصویر، آدمیت و انسانیت کا عظیم شاہکار۔ صدق و صفا اور حسن و احسان کی بے نظیر مثال۔ مہمان نواز، دوسروں کی خدمت کے لئے ہر وقت کمربستہ۔

مثالی زندگی میں ایک ہمدرد اور غمگسار شوہر، اولاد کے لئے ایک شفیق باپ اور قرابت داروں میں ایک دردمند عزیز کے رُوپ میں نظر آتے تھے۔ راقم الحروف کو بھی آپ کے زیرِ تربیت رہنے کا شرف حاصل رہا ہے۔ آپ کی اندوہناک وفات حسرت آیات کی خبر مسجد نور میں فون پر سنی یقین نہیں آتا تھا کہ رُشدی صاحب ہم سے بچھڑ گئے۔ ایک ہمدرد و مونس اور رفیق کار ہم سے جُدا ہو گیا۔ ابھی کل کی بات تھی جب وہ مقامی سیکرٹریانِ مال کو خطاب کر رہے تھے میں قریب بیٹھا تھا۔ سانس پھول رہی تھی میں دوڑ کر پانی لایا۔ آپ نے خطاب جاری رکھا اور اس طرح اپنی بیماری کا احساس تک نہ کیا۔ کیا خبر تھی کہ یہ آپ کی اور ہماری آخری بیٹھک تھی۔

محترم رُشدی صاحب ۲۳/۱۱/۷۶ کی صبح مرکز کی ہدایت پر مولانا دین محمد صاحب شاہد کی معیت میں مری مشن ہاؤس کی عمارت کے سلسلہ میں مری تشریف لے گئے وہاں ساڑھے بارہ بجے تک کام مکمل کیا۔ ایک بجے اچانک آپ کو دل کی تکلیف ہوئی۔ مولوی صاحب نے جلد آپ کو سنبھالا اور اپنے گھٹنوں پر لٹا دیا۔ وہاں سے آپ کو ویگن پر پنڈی لانے کا بندوبست کیا گیا مگر دل نے مزید ساتھ دینے سے انکار کر دیا اور راستے میں آپ کی رُوح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ ۲۴/۱۱/۷۶ کو آپ کی میت ربوہ پہنچائی گئی۔ بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ازراہِ شفقت نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر بہشتی مقبرہ میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کرائی۔

زندگی وہی جس میں حرکت ہو۔ موت وہی ہے جو انسان کو ابدی زندگی بخش دے اور ایسی موت پر ہزاروں زندگیاں قربان کی جا سکتی ہیں۔ جو انسان کسی بلند مقصد کی دوڑ دھوپ میں اپنی جان قربان کر دیتا ہے وہ زندہ جاوید رہتا ہے۔ جناب رُشدی صاحب کی ایسی ہی موت تھی۔ جنہوں نے زندگی کے آخری لمحات بھی خدمتِ دین کے لئے قربان کر دیئے۔

رُشدی صاحب آج ہم میں موجود نہیں ہیں مگر آپ کے کارہائے نمایاں ہمارے لئے ہمیشہ مشعلِ راہ کا کام دیتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور مرحوم کے لواحقین کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ آمین

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ ہیمبرگ کے دوسرے جلسہ سالانہ کی

مختصر رپورٹ

(مرتبہ:- مکرم بہادر خان صاحب کھوکھر ہیمبرگ مغربی جرمنی)

جماعتِ احمدیہ ہیمبرگ کا دوسرا جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲ جنوری ۱۹۷۷ء کو مسجد فضل عمر میں منعقد ہوا جرمنی کے مختلف شہروں میں تمام احمدی جماعتوں کو ڈاک کے ذریعہ تقریباً ۳ ہفتے پہلے مطلع کر دیا گیا تھا اور اسی طرح ہیمبرگ میں رہنے والے تمام دوستوں کو بذریعہ ڈاک اور انفرادی ملاقاتوں کے ذرائع مطلع کر دیا گیا تھا۔

باہر سے آنے والے مہمانوں کا ہیمبرگ ریلوے اسٹیشن پر خیر مقدم کیا جاتا رہا! اجلاس میں شرکت کے لئے تمام جماعتوں کے ۲۹ نمائندگان تشریف لائے۔ صبح ۸-۳۰ سے ہی سخت برفباری شروع ہو گئی تھی لیکن اس کے باوجود دوستوں کی آمد شروع ہو گئی۔

جلسہ کی کارروائی کا آغاز صبح ۱۰-۱۵ بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترم مبشر احمد صاحب چیمہ نے کی اسکے بعد محترم فضل احمد صاحب طاہر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ بعدہ محترم امام حیدر علی صاحب ظفر نے جرمن زبان میں افتتاحی تقریر کی اور بعد میں حاضرین سے اردو زبان میں خطاب فرمایا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے حضور دوسرے جلسہ سالانہ کی کامیابی کا شکریہ ادا کرنے کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی سنت قدیمہ ہے کہ وہ بنی نوع انسان کی راہنمائی کے لئے ہمیشہ سے انبیاء بھیجتا رہا ہے۔ جب بھی ظلمت کی رات چھا جاتی ہے اور انسان گمراہی کی طرف بھٹک جاتا ہے تو پھر طلوع فجر ہوتا ہے آج سے چودہ سو سال پہلے حضرت مسیح موعود و مہدی موعود علیہ السلام نے دعویٰ فرمایا تو عین وقت پر سورج اور چاند نے ایک پیشگوئی میں مذکورہ تاریخوں پر گرہن کے ذریعے گواہی دی پھر آپ نے فرمایا کہ انبیاء کی اقوام کو مصائب و مشکلات سے ہمکنار ہونا پڑتا ہے اس لئے ہمیں بھی ہمیشہ قربانیاں پیش کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

اس کے بعد امام صاحب نے فرمایا میری بہنو اور میرے بھائیو! یہ جماعت خدا کا لگایا ہوا پودا ہے جو اب اس کے فضل سے ساری دنیا میں پھیل چکا ہے دنیا کی کوئی طاقت اسے ختم نہیں کر سکتی۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں سے جماعت احمدیہ کی فتح و نصرت کی خوشخبریوں کے متعلق اقتباسات پڑھ کر سنائے بعدہٗ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جماعت کی فتح اور اسلام کے عروج کی صدی کے خیر مقدم کے لئے جاری کردہ تحریکات پر عمل کرنے اور بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی بعد میں محترم حیدر علی صاحب ظفر امام مسجد فضل عمر ہیمبرگ نے افتتاحی دعا فرمائی۔ پھر محترم مبارک احمد صاحب اوساتی آف گھانا نے انگلش میں اللہ تعالیٰ۔ اسکے انبیاء و خلفاء کی ضرورت کے عنوان پر تقریر کی۔ آپ نے تشہد و تعوذ کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی اصلاح کے لئے انبیاء کا نزول فرماتا رہا ہے یہ انسانیت پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے آپ نے فرمایا کہ جیسے ہر طبقہ، ہر قوم، ہر گروہ کے لئے ایک گروہ کے لئے ایک لیڈر کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور وہ لیڈر اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو تو وہ نبی ہوتا ہے۔ وہی اللہ تعالیٰ سے خوشخبری لیکر انسانوں تک پہنچاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا ایک ایلچی ہوتا ہے اور اس کے ذریعہ یعنی اس کی تعلیم پر عمل کر کے انسان اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے لیکن اس کے برعکس جب انسان انبیاء کو جھٹلاتا ہے یا اس کی تعلیم پر صحیح عمل نہیں کرتا تو وہ تنزل یعنی گمراہی کی طرف چلا جاتا۔ اسی طرح جب مسلمانوں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو بھلا دیا اور عمل کرنا چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے انسانیت پر اپنا رحم کیا اور حضرت مرزا غلام احمد صاحب کو مہدی موعود اور مسیح موعود (علیہ السلام) بنا کر دنیا کی راہنمائی کے لئے بھیجا۔ جن کے ذریعے دنیا کے کونے کونے میں اسلام پھیل گیا اور آج آپ کے ہی خلفاء کے ذریعہ افریقن ممالک میں اسلامی سکول۔ کالج۔ ہسپتال اور مشن ہاؤس کھولے گئے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ یہ خلفاء کی ہی برکات ہیں کہ وہ انبیاء کی تعلیم کو پایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء کے ذریعے آج دنیا کے کونے کونے میں جو احمدیت کے مشن۔ سکول کالج اور ہسپتال کھلے ہوئے ہیں لوگ ان کے ذریعہ روحانی اور جسمانی طور پر زندہ ہو رہے ہیں۔

اجلاس دوم

اس اجلاس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کا مقابلہ ہوا منصفین کے فرائض محترم منصور احمد خان صاحب اور محترم چوہدری عبد اللطیف صاحب نے سرانجام دیئے۔

مقابلہ تلاوت قرآن کریم میں محترم فضل احمد صاحب طاہر (اول)، اور محترم مبشر احمد صاحب چیمہ (دوم) قرار دیئے گئے۔ مقابلہ نظم خوانی میں محترم ربانی احمد صاحب اول محترم محمد یاسین صاحب دوم اور محترم خواجہ اقبال احمد صاحب سوم قرار دیئے گئے اسکے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔ جس کے بعد حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

اجلاس سوم

یہ اجلاس زیر صدارت محترم حیدر علی صاحب ظفر امام مسجد فضل عمر ہمبورگ منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو محترم شریف احمد صاحب ملک نے کی بعد میں محترم کمال احمد صاحب گروا آف ڈنمارک نے تقریر کی تشہد و تعوذ کے بعد آپ نے فرمایا کہ میں اپنے آپ کو آپ لوگوں میں دیکھ کر بہت ہی خوشی محسوس کر رہا ہوں اور میں اپنی جماعت کوپن ہیگن کے تمام دوستوں کی طرف سے آپ سب لوگوں کے لئے ایک بہت ہی پیارا تحفہ "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" لے کر آیا ہوں پھر آپ نے "عبادات" کے عنوان پر تقریر کی آپ نے فرمایا اسلام کے جو پانچ بنیادی ارکان ہیں اگر انسان انہیں اپنائے تو اس کا اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ اگر انسان اپنے دل کی گہرائیوں سے عبادت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی ضرور سنتا ہے اور صحیح پھل انسان حاصل کر لیتا ہے نماز جو دل کی گہرائی سے ادا نہ کی جائے وہ اس بیج کی مانند ہے جو پتھر پر گرایا جاتے اور کچھ عرصہ کے بعد جب بارش ہو تو وہ پتھر سے نیچے گر جائے گا۔ اور وہاں کوئی درخت نہیں اُگے گا۔ آپ نے مزید کہا کہ اگر انسان دنیا کے تمام عیش و عشرت کے سامان خرید لے تو بھی اسکے دلی سکون اور مسرت نصیب نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ہستی پہ ایمان نہیں رکھتا۔ یعنی صحیح رنگ میں تہہ دل سے عبادت نہیں کرتا۔

اس کے بعد ہمارے احمدی جرمن مسٹر ایف ایس۔ بریٹ شہاد نے جرمن زبان میں تقریر کی۔ آپ نے فرمایا کہ میں نوجوان طبقہ کو بہت سراہتا ہوں۔ نوجوان کسی بھی قوم کا سرمایہ ہوتے ہیں اور ان کے ذریعہ نہایت ہی اہم کام سرانجام پاتے ہیں۔ آپ نے نوجوانوں کو تاکید کی کہ وہ اپنی زندگیاں اسلامی رنگ میں رنگین کریں۔

آپ کے بعد دوسرے احمدی جرمن دوست محترم Herbert Gehols نے جرمن زبان میں تقریر کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "میں مسلمان کیوں ہوا"۔ آپ نے بتایا کہ مجھے کافی عرصہ سے مذہب اسلام سے دلچسپی تھی اس سلسلہ میں نے اسلامی کتب کا مطالعہ کیا۔ جنگ عظیم دوم کے زمانہ میں کافی اسلامی ممالک میں جانے کا موقعہ ملا لیکن جب مجھے احمدیہ مسلم مشن ہمبرگ کا علم ہوا تو میں نے اُس سے رابطہ قائم کیا جب مجھے اسلام پر اعتراضات کے متعلق علم ہوتا تو میں امام صاحب احمدیہ مشن ہمبرگ سے رابطہ قائم کرتا اور ان کا ازالہ کروانا۔ آخر میں نے اسلام قبول کر لیا، لیکن میں یہ علی الاعلان کہتا ہوں کہ میں نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام اپنی مرضی اور دلی مسرت سے قبول کیا کسی کے ڈر یا خوف کی وجہ سے نہیں۔ دعا کے بعد یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

بیت بازی کا مقابلہ

بعد ازاں بیت بازی کا مقابلہ ہوا جس کے منصفین محترم حیدر علی صاحب ظفر امام مسجد ہمبرگ اور منصور احمد خان صاحب امام مسجد فرینکفورٹ تھے اس مقابلہ میں فضل احمد صاحب کا گروپ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اوّل اور محترم حبیب اللہ صاحب طارق کا گروپ دوم قرار پایا

اجلاس چہارم

یہ اجلاس زیر صدارت محترم حمید علی صاحب ظفر امام مسجد ہمبرگ منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ جو مکرم فضل احمد صاحب طاہر نے کی۔ بعد ازاں محترم یسین خان صاحب اختر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا اس کے بعد محترم امام صاحب کی درخواست پر محترم کمال احمد صاحب کرو نے مقابلہ جات انعام حاصل کرنیوالوں میں انعامات تقسیم کئے

بعد ازاں محترم سید منصور احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ہمبرگ نے انتظامیہ کمیٹی کی طرف سے تمام احباب کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد بیرونی جماعتوں کے نمائندگان میں سے محترم مبارک احمد صاحب ہنوور نے مہمان مقرر کی حیثیت سے تقریر کی۔ جسمیں آپ نے جلسہ سالانہ ہمبرگ کے متعلق اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم سب جماعت ہمبرگ کے ممنون ہیں جس نے اس اجلاس کا انعقاد کیا۔ آپ نے جماعت ہمبرگ سے پُرزور اپیل کی کہ آئندہ بھی اس طرح کے اجلاس منعقد کئے جاتے رہیں

آخر میں محترم منصور احمد خان صاحب امام مسجد فرینکفورٹ نے اختتامی تقریر فرمائی۔ آپ نے پہلے انگلش میں اور پھر اردو میں تقریر کی۔ آپ نے تشہد و تعوذ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کے تین مراحل بتائے۔ آپ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ نبوت کے بعد پہلے تو آپ کے خاندان نے مخالفت کی۔ بعد میں آپ کی قوم اور ملک نے اور پھر دنیا کی مختلف حکومتوں نے ملکر۔ جس کے لئے آپ کو دفاعی جنگیں بھی لڑنی پڑیں جن میں مسلمانوں کو سامانِ جنگ اور افراد کی کمی کے باوجود فتح حاصل ہوئی بالآخر اسلام دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیل گیا۔

بعینہٖ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کی بھی بتدریج مخالفتیں ہوئیں۔ لیکن خدائی وعدہ کے مطابق مخالفین کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے انشاء اللہ فتح و نصرت جماعتِ احمدیہ کا مقدر بن چکی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہمیں دنیاوی تدابیر کے علاوہ روحانی تدابیر پر بھی زور دینا چاہیئے۔ یعنی دعا پر بہت زور دیں اپنی اصلاح کریں لوگوں سے پیار اور اخلاق سے پیش آئیں اور اپنا اعلیٰ عملی نمونہ پیش کریں۔

نیز استغفار پر زور دیں

آپ نے دعا کی کہ اللہ تعالےٰ ہم کو نیک نمونہ دکھانے کی توفیق عطا فرمائے بعدہٗ آپ نے جماعت احمدیہ ہمبرگ کا شکریہ ادا کیا جلسہ کی انتظامی کمیٹی کو مبارکباد دیتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ ہمارا اس حقیر کوشش کو شرف قبولیت بخشے اسکے بعد جناب صدر نے دعا کروائی اور اس کے بعد [illegible] بجے [illegible] یہ اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

کوئٹہ میں جلسہ سیرت النبیؐ

۳ مارچ کو کوئٹہ میں یوم سیرت النبیؐ کے سلسلہ میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم خلیفہ عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت کوئٹہ نے "درود شریف کی فضیلت" اور مکرم میاں عبدالقیوم صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ کوئٹہ نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد مکرم بشارت احمد صاحب نے نظم علیک الصلوٰۃ علیک السلام نہایت ترنم و خوش الحانی سنا کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ نظم کے بعد تیسری تقریر خاکسار (عزیز الرحمٰن خالد) نے کی۔ میری تقریر کا عنوان تھا "آنحضرت اور آپ کے صحابہ کا ابتلاؤں کے وقت نمونہ"۔ خاکسار نے اپنی نصف گھنٹہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تیرہ سالہ مکی زندگی کے چیدہ چیدہ حالات اور دشمنوں کا آپ سے سلوک اور اسی طرح صحابہ کا طرز عمل و نمونہ ابتلاؤں کے وقت ان کا صبر و استقلال اور دشمن پر باوجود مقدرت حاصل ہونے کے عفو و درگذر کی متعدد مثالیں بیان کیں۔ خاکسار کے بعد آخری اور اختتامی خطاب مکرم جناب امیر صاحب شیخ محمد حنیف صاحب نے کیا جو کہ اس مجلس کے صدر کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ آپ کی تقریر کے بعد لمبی اور پُرسوز دعا ہوئی۔ جس پر یہ مبارک تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

مسجد احمدیہ کے اندرونی اور بیرونی حصہ پر رنگ برنگی جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ اور مسجد کے بیرونی حصہ پر رات کے وقت قمقموں کے ساتھ روشنی کا بھی انتظام کیا گیا۔

(عزیز الرحمٰن خالد مربی سلسلہ احمدیہ کوئٹہ)

زعماء کرام مجالس انصار اللہ سے التماس

مجلس انصار اللہ کے مالی سال کے دو ماہ گذر چکے ہیں۔ ابھی تک ۸۲۵ مجالس میں سے صرف ۳۰۵ مجالس کے بجٹ موصول ہوئے ہیں۔ آپ سے درخواست ہے کہ اپنی مجلس کا بجٹ جلد سے جلد تشخیص کر کے مرکز میں بھجوائیں۔ انصار اللہ کی صحیح آمد پر شرح کے مطابق بجٹ تشخیص کیا جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے خسر محترم عبدالغفار صاحب بٹ آف قصور ۲۸ مئی کو ۷۰ سال کی عمر میں اچانک دل کا دورہ پڑنے سے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم بڑے صابر و شاکر دینی غیرت رکھنے والے ہمدرد انسان تھے اپنے لواحقین میں بیوہ ایک لڑکی (میری اہلیہ محترمہ) اور ایک لڑکا جو حیدرآباد متعین ہے چھوڑے ہیں۔ احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کی درخواست دعا ہے۔

خواجہ سلطان محمود

کمال سر ڈیٹ ریٹالہ خورد

درخواستِ دعا

محترم میاں نیاز احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ دودہ ضلع سرگودھا عرصہ تقریباً تین چار ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب حالت یہ ہے کہ چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد حسین ٹیچر گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

خدائی انعامات کا وارث کون ہے؟

زکوٰۃ کی ادائیگی کو اسلام نے ہر صاحب نصاب مسلمان کے لئے فریضہ قرار دیا ہے احباب جماعت احمدیہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے دیگر فرائض کی طرح اس فریضہ کی ادائیگی میں بھی ہر دم پیش پیش رہتے ہیں بلکہ مناسب رنگ میں توجہ دلانے سے گذشتہ کچھ مدت کے ایسے احباب بھی مسائل کی لاعلمی کی بناء پر اس کار خیر میں ابھی تک شریک نہیں ہو سکتے تھے وہ بھی زکوٰۃ کی ادائیگی کرنے لگ گئے ہیں۔ الحمد للہ۔ امراء کرام صدر صاحبان اور دیگر عہدیداران جماعت نے جماعت کو اس فریضہ کی طرف متوجہ کرنے میں مثالی کام کیا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا ہے:۔

"زکوٰۃ کے متعلق اسلامی شریعت میں اتنے شدید احکام پائے جاتے ہیں کہ صحابہ کا یہ فیصلہ ہے کہ جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے وہ مسلمان ہی نہیں رہتا" (تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ اوّل صفحہ ۳۹۳)

اس سے ظاہر ہے کہ زکوٰۃ ادا نہ کرنا خدا تعالےٰ کی انتہائی ناراضگی کا باعث ہے۔ اور اسکی ادائیگی خدائی انعامات کا وارث بنا دیتی ہے لہذا عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ اگر ان کے حلقہ اثر میں اب تک بھی ایسے احباب موجود ہوں جو کوتاہی یا مسائل کی لاعلمی کی بناء پر زکوٰۃ ادا نہیں کرتے تو ان کو فوری طور پر متوجہ فرمائیں تاکہ وہ خدا تعالےٰ کی طرف سے عائد فرمودہ فرائض کی ادائیگی کر کے خدائی انعامات کے وارث بنیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی نونہالوں کی ترقی کا آئینہ دار

ماھنامہ **تحریک جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

سالانہ چندہ -/۵ روپے۔ (مینجنگ ایڈیٹر)

عظیم الشان سفارش اور ماہنامہ الفرقان

حضرت میرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے ماہنامہ الفرقان کے متعلق تحریر فرمایا کہ:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے ...... مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دلی اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے"۔

(الفضل ۱۰ رجولائی ۱۹۵۹ء)

ماہنامہ الفرقان کا سالانہ چندہ پندرہ روپے ہے

(مینیجر الفرقان ربوہ)

ماہنامہ **خالد** ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔ سالانہ قیمت دس روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

کپڑے کی مشہور دوکان

الفردوس

۸۵۔بی انار کلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دُھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیے!

فون نمبر $\frac{۶۰۲۲۰}{۵۳۴۲۰}$ ، رہائش ۶۲۹۳۰ ، فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

اپنے بچوں میں صحیح اسلامی شعور پیدا کرنے

اور

انہیں دینی تعلیم سے روشناس کرانے کیلئے

ماھنامہ

تشحیذ الاذہان ربوہ

کی خریداری قبول فرمائیے!

رسالہ کی سالانہ قیمت دس روپے ہے

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ لاہور

فون نمبر ۶۲۹۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر مہیا کرنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۴۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت اور کاروبار کو فروغ دیجئے (مینیجر)

خورشید یونانی دواخانہ

اور

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔ (مینیجر)

حیوانات

آپ کی دولت ہیں۔ مہلک بیماریوں سے بچاؤ اور زود اثر علاج کے لئے جانوروں کی اکسیر اکسیروں کا رسالہ ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

گولبازار ربوہ۔ فون $\frac{۶۰۶}{۶۰۷}$

اچھی صحت راز ہے زندگی کا!

مطب

اپنی طبی ضروریات اور مخلصانہ مشورہ کیلئے مطب تشریف لائیں

باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا اور مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اوّل

المنصل دواخانہ گولبازار ربوہ

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس ۱۵ تا ۲۸ اپریل ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی لازمی ہے۔ (مہتمم تربیت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیمینار برِّ اعظم یورپ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگیا

بتاریخ ۱۸ مارچ ۱۹۷۷ء الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کا سالانہ سیمینار برّ اعظم یورپ پانچویں روز بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگیا۔ آج کا آخری اجلاس شام ساڑھے پانچ بجے تلاوتِ قرآن پاک سے شروع ہوا۔ جس کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نائب الرئیس للجمعیۃ نے "اسپین میں اسلام" کے موضوع پر ایک مقالہ پڑھا۔ پھر مکرم منیر الدین احمد صاحب سابق مبلغ سویڈن نے "سکنڈے نیوین ممالک میں اسلام" کے موضوع پر اپنا مقالہ پیش فرمایا۔ ہر دو مقالات کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا۔

آخر میں صدرِ اجلاس محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے اختتامی خطاب میں جامعہ احمدیہ کی اعلیٰ کارکردگی پر اظہارِ خوشنودی کرتے ہوئے مزید ترقی کے لئے دعا فرمائی۔ پھر نائب الرئیس للجمعیۃ نے اس سیمینار کے دوران مقالات پڑھنے والوں اور انہیں سننے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ بعدہٗ مکرم فضل الٰہی صاحب انوری سابق مبلغ مغربی جرمنی نے "مسجد ناصر" سویڈن کے افتتاح کے موقع کی متحرک فلم دکھائی جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مسجد ناصر میں خطبہ جمعہ اور احباب جماعت کے ساتھ ملاقات کے مناظر بھی شامل تھے ــــ فلم کا ایک حصہ جماعت احمدیہ کی مغربی جرمنی میں مساعی سے متعلق تھا ــــ اس فلم کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ پانچ روزہ سیمینار بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگیا۔ (نامہ نگار)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم حافظ مبین الحق صاحب شمس (ابن میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب مرحوم) تا حال بہت بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیرِ علاج ہیں۔ انہیں یرقان، جگر اور معدہ کی تکلیف ہے۔ احبابِ جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

۲۔ میرے نسبتی بھائی مرزا اجمال امجد بیگ صاحب برطانیہ سے ٹیکسٹائل پروسس انجینئرنگ میں آنرز ڈگری لے کر واپس آئے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا آنا مبارک کرے اور بہتر روزگار کے مواقع کھولے۔ (منیر الحق شاہد از راولپنڈی)

احمدی بھائیوں کی اپنی ائیر کنڈیشنڈ دکان

نیو پاک جیولرز

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴

احمدی بھائیو! اپنی بہو بیٹیوں کے لئے بہترین جڑاؤ و سادے زیورات خریدیں!

زیور کا زیور چیک کا چیک

ــــ کیونکہ ــــ

ہم اپنے زیورات کی واپسی پر حساب ایک آنہ فی روپیہ کاٹ کاٹ کر بازار کے بھاؤ کے مطابق قیمت واپس کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی کاٹ نہیں لیتے۔

ــــ نیز ــــ

سونے چاندی کی بہترین الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں، سندھی و فینسی کوکے ہر وقت دستیاب ہیں

پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

خوفناک اور جان لیوا اپھارہ

کے موسم میں اپھارہ سے مرتے ہوئے جانور کی جان فوری طور پر بچانے کے لئے اپھارہ کی مجرب دوا کے پیکٹ آج ہی منگوا لیں۔

شاہ ہومیوپیتھک اسٹور اینڈ ہسپتال
رحمت بازار ربوہ

معدے کے دانت نہیں ہوتے

مضبوط ہاضمہ صحت مند دانتوں کی علامت ہے صحت کے بننے اور بگڑنے کا ان سے گہرا تعلق ہے صحت مند معدہ کا عمل ہی خوراک کو جزوِ بدن بنا کر وہ صالح خون کی ندی جس پر ہماری صحت کی کشتی تیرتی ہے پیدا کرتا ہے۔ دانت، جگر، معدہ کی برباد صحت کی تلافی اور مفید مشوروں کے لئے تشریف لاویں۔

ڈاکٹر صوفی علی محمد آر، ایم۔ پی
صوفی ہومیو شفاخانہ رحمت بازار ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیشِ نظر ایک واحد رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس، مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

خوشخبری

ہر قسم کی ٹائپ مشین نیا ماڈل ہو یا پرانا ماڈل کی مرمت کیلئے انسٹی ٹیوٹ آف کامرس متصل ایوانِ محمود دفتر خدام الاحمدیہ کی ورکشاپ میں ــــ تشریف لائیں ــــ

بجلی کی رَو بار بار فیل ہوتی ہے

ربوہ میں گزشتہ کئی روز سے بجلی بار بار فیل ہو رہی ہے اور بالعموم ایسے وقت فیل ہوتی ہے جب اسکی زیادہ ضرورت ہوتی ہے جس کی وجہ سے پبلک کو سخت دقت کا سامنا ہوتا ہے متعلقہ حکام کو اس شکایت کا تدارک کرنا چاہیئے۔

ڈان ریڈیو سروس

محلہ دار البرکات ربوہ

ٹیپ ریکارڈ۔ چینجر۔ ٹرانسسٹر ریڈیو۔ کار ریڈیو کی معیاری مرمت

ــــ نیز ــــ

نئے ٹرانسسٹر، خرید و فروخت اور تبادلہ کیلئے تشریف لائیں!

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۴۲۸۴

خالص شہد ــــ تازہ عرق

اور
عمدہ مربّہ جات

ــــ نیز ــــ

اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ
کو یاد رکھیے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴